جوڑا صدقہ کرنے کی فضیلت والی حدیث میں موجود جوڑے کی وضاحت

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بخاری شریف میں حدیث پاک ہے کہ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے راستے میں ایک جوڑا (کسی چیز کا) خرچ کیا تو اسے جنت کے داروغہ بلائیں گے، جنت کے ہر دروازے کا داروغہ (اپنی طرف) بلائے گا کہ اے فلاں! اس دروازے سے آ، اس پر ابو بکر رضی اللہ عنہ بولے، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم! پھر اس شخص کو کوئی خوف نہیں رہے گا، تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے امید ہے کہ تم بھی انہی میں سے ہوگے۔ اس حدیث پاک میں "ایک جوڑا" خرچ کرنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے، آپ ارشاد فرمائیں کہ یہاں "جوڑے" سے کیا مراد ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

حدیث پاک میں "جوڑے" سے ایک جنس کی دو چیزیں جیسے دو پیسے، دو روپے، دو کپڑے، دو روٹیاں وغیرہ مراد ہیں، اور یہ بھی مطلب ہو سکتا ہے کہ دو چیزیں دیں اگرچہ وہ مختلف جنس کی ہوں مثلا ایک درہم اور ایک دینار، ایک دینار اور ایک کپڑا، ایک کپڑا اور ایک جانور۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ زوجین (جوڑے) سے مراد بار بار صدقہ یا دن رات میں صدقہ یا علانیہ اور خفیہ صدقہ مراد ہو۔

سوال میں مذکور حدیث کی شرح میں "المفاتیح فی شرح المصابیح" میں ہے: قولہ:

"من أنفق زوجين من شيء من الأشياء"، قد جاء في بعض الروايات: أنه قيل لرسول الله عليه السلام: "وما زوجان؟ قال: فرسان أو عبدان أو بعيران من إبله"؛ معناه: من كل شيء يتصدق به يشفع من ذلك الجنس؛ أي: يعطي شيئين لا شيئا واحدا، فإن أعطى الدرهم يعطي الدرهمين، وإن أعطى ثوبا يعطي ثوبين، وكذلك جميع الأشياء"

ترجمہ: حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا فرمان "جس نے اشیاء میں سے کسی شے کا جوڑا خرچ کیا" بعض روایات میں آیا ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام سے سوال کیا گیا کہ "زوجان سے کیا مراد ہے" تو فرمایا: دو گھوڑے یا دو غلام یا اپنے اونٹوں میں

سے دو اونٹ۔ اس کا معنی یہ ہے کہ جو بھی چیز صدقہ کی جائے، اس کی جنس سے جوڑا صدقہ کیا جائے یعنی دو چیزیں دی جائیں نہ کہ ایک، تو اگر درہم دے تو دو درہم دے، کپڑا دے تو دو کپڑے دے، اور اسی طرح تمام اشیاء ہیں۔ (المفاتیح فی شرح المصابیح، ج 2، ص 531، دار النوادر، کویت)

الیسر فی شرح مصابیح السنۃ میں ہے:

"ویحتمل أن یراد به تکرار الإنفاق مرة بعد مرة"

ترجمہ: یہ بھی احتمال ہے کہ اس سے بار بار خرچ کرنے کا تکرار مراد ہو۔ (الیسر فی شرح مصابیح السنۃ، ج 2، ص 442، مکتبہ نزار مصطفی الباز)

نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری میں ہے "من انفق زوجین" یعنی جو چیز دے وہ دو، دے، مثلا دو درہم دو دینار، دو اونٹ دو گھوڑے وغیرہ وغیرہ، جیسا کہ ابوذر کی حدیث میں خود ان کی تفسیر مذکور ہے، اور یہ بھی مطلب ہو سکتا ہے کہ دو چیزیں دیں اگرچہ وہ مختلف جنس کی ہوں مثلا ایک درہم اور ایک دینار، ایک دینار اور ایک کپڑا، ایک کپڑا اور ایک جانور، اور انفاق سے بطور نفل خرچ کرنا مراد ہے۔ (نزہۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج 3، ص 286، 287، فرید بک سٹال، لاہور)

مراۃ المناجیح میں ہے "یعنی ایک جنس کی دو چیزیں جیسے دو پیسے دو روپے دو کپڑے دو روٹیاں وغیرہ۔ لفظ زوج دو کے مجموعہ کو بھی کہتے ہیں اور دو میں سے ہر ایک کو بھی جیسے خاوند بیوی کو زوجین کہتے ہیں، رب تعالیٰ فرماتا ہے:

(مِنۡ كُلٍّ زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ)

اور ممکن ہے کہ زوجین سے مراد بار بار صدقہ یا دن رات میں صدقہ یا علانیہ اور خفیہ صدقہ مراد ہو۔ مرقات نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ صدقہ سے ساری نیکیاں مراد ہوں، دو روزے دو رکعت نماز وغیرہ کیونکہ فقیر کے لیے نفلی نماز و روزہ ایسا ہے جیسے امیر کے لیے خیرات۔ "(مراۃ المناجیح، ج 3، ص 93، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-4277

تاریخ اجراء: 30 ربیع الاول 1447ھ / 24 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net